بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

الکہ ... ہو شِ دین تو ...

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۳۳	۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۱۱ احسان ۱۳۴۸ ہش ۱۱ جون ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیا میں حقیقی خوشی اور سچی راحت حاصل کرنے کا طریق

"عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے اور دُور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے۔ انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر بُرے کاموں سے توبہ کرے کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار بدمعاش کو تو ہر دم اظہارِ راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ پھر وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں ؎

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

دیکھو اُن قوموں کا حال جن پر وقتاً فوقتاً عذاب آئے۔ ہر ایک کو یہی لازم ہے کہ اگر دل سخت بھی ہو تو اسے ملامت کر کے خشوع و خضوع کا سبق دے۔ رونا اگر نہیں آتا تو رونی صورت بناوے۔ پھر خود بخود آنسو بھی نکل آئیں گے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۱۴)

سویڈن کے شہر گوٹے برگ میں نو مسلم احمدیوں کی نئی جماعت کا قیام

وہاں اب تک بیس افراد قبولِ حق کی سعادت حاصل کر کے حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں

سٹاک ہالم، گوٹے برگ اور کوپن ہیگن میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

حال ہی میں سویڈن کے شہر گوٹے برگ میں بھی ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں اسلام اور احمدیت کو بہت مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ چنانچہ اب تک وہاں بیس افراد قبول حق کی سعادت حاصل کر کے حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ مغربی جرمنی سے ایک ماہ کے لئے مبلغ اسلام مکرم بشیر احمد صاحب شمس کو وہاں بھجوایا گیا ہے۔ جو وہاں نومسلم احباب کی تربیت کرنے اور پیغام حق کی اشاعت کرنے میں مصروف ہیں۔

پچھلے دنوں جماعت احمدیہ کے سکنڈے نیویین مشن کے زیر اہتمام سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہالم، وہاں کے ایک اور اہم شہر گوٹے برگ نیز ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں وہاں کے مقامی احباب نے خاصی تعداد میں شرکت کی۔ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ان تقاریب سے متعلق مبلغ سکنڈے نیویا مکرم کمال یوسف صاحب کی طرف سے جو تار موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"گوٹے برگ ۲ جون (بذریعہ تار) — سٹاک ہالم، کوپن ہیگن اور گوٹے برگ میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے کامیابی سے منعقد ہوئے مکرم بشیر احمد صاحب شمس گوٹے برگ میں مشن انچارج کی حیثیت سے خدمات بجا لا رہے ہیں۔ بیس افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے قبول احمدیت کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مبلغین اسلام کی مساعی میں برکت دالے اور اپنے فضل سے ان ممالک میں بھی جلد از جلد اسلام کے غالب آنے کے سامان کرے۔ نیز جماعت گوٹے برگ کو استقامت عطا فرمائے اور اسے بیش از پیش خدمت اسلام کی توفیق بخشے آمین

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۰ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—• جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے پچھلے دنوں محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ سلمہا اللہ کا لاہور میں گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کے بعد سے ضعف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

—• ربوہ — لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کے گھر پر ۹/۶/۶۹ کو صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ بیگم میر مسعود احمد صاحب اور بیگم صاحبہ امین اللہ خان صاحب سالک کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا۔ ہر دو اپنے خاوندوں کے ساتھ بیرون ملک اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے تشریف لے جا رہی ہیں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرمائی تلاوت و نظم رضیہ درد صاحبہ اور ایڈریس امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے پیش کیا۔

—• جملہ دیہاتی مجالس انصار اللہ کو ایک نہایت ضروری چٹھی مرکز کی طرف سے بھجوائی گئی ہے ان مجالس کے زعماء کا فرض ہے کہ وہ جملہ ارکان سے سارے سال کا چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ فصل کے موقعہ پر زمیندار اصحاب کو ادائیگی میں سہولت رہتی ہے۔ اس لئے فوری کارروائی ضروری ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی ادائیگی کی میعاد ۳۰ جون کو ختم ہو رہی ہے

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاکید فرمائی ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں وعدہ کرنے والے دوست اپنے وعدے کی سو فیصدی ادائیگی ۳۰ جون ۱۹۶۹ء تک کر دیں۔

(۲) ملازمین حضرات کو حضور نے یکم جولائی کو ادائیگی کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

دوست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل فرما کر اجر عظیم کے مستحق ہوں۔ واللہ الموفق

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد خورشید نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ احسان ۱۳۴۸ ہش

احصان

ظاہر ہے کہ یورپ کے لوگوں کو سوائے اسلام کی تعلیم کے جو احصان کے متعلق اس نے دی ہے کوئی نہیں بچا سکتا۔ مگر افسوس یہ ہے کہ وہ لوگ بھی جن کے سپرد یہ امانت کی گئی ہے۔ ان کی اکثریت آنکھیں بند کر کے یورپ کے پیچھے دوڑ رہی ہے۔ لطف یہ ہے کہ یورپ تو پھر بھی اپنی سائنس اور دوسرے علوم پر فخر کر سکتا ہے۔ مگر مشرقی اقوام اندھا دھند بغیر کسی خوبی کے اخلاق کے وہ طریق اختیار کر لینا چاہتی ہیں۔ جنہوں نے یورپ کی عقلمند قوموں کی لٹیا بھی ڈبو دی ہے۔ حیرت ہے کہ اب مشرقی ممالک میں بھی شراب خانے رقص گاہیں اور فحاشی کی کلبیں عروج پا رہی ہیں۔ اور یہاں بھی ایکٹروں اور ایکٹرسوں کے ثقافتی (؟) کاموں کو وہی جگہ حاصل ہوتی چلی جا رہی ہے۔ جو یورپ اور امریکہ میں حاصل ہوئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یورپ اور امریکہ تو بچ جائیں کیونکہ وہ اپنے طریق حیات کی برائیوں سے واقف ہو رہی ہیں۔ مگر مشرقی اقوام جن کے پاس مذہب گویا آخری سانسوں پر تڑپ تڑپ کر دن گزار رہا ہے بالکل تباہ ہو کر رہ جائے اور حقیقت یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ دیدہ و دانستہ اہل مشرق اس تاریک غار میں دھکیل دینا چاہتی ہیں۔

جہاں ایک طرف تو مغربی دانا اپنی تباہیوں کا رونا روتے ہیں۔ وہاں دوسری طرف وہ مسلمانوں میں اسلام کے خلاف پروپیگنڈا کتابیں اور مضامین شائع کر کے لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں تقسیم کر رہے ہیں تاکہ اسلامی اخلاق کا کوئی ریزہ ان طبیعتوں میں نہ رہنے پائے۔ ایسی صورت میں اللہ تعالے نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے تاکہ وہ اللہ تعالے کی راہ نمائی میں مغربی ہتھیاروں ہی سے مغربی تہذیب کو شکست فاش دے۔ اور دجال قتل کر دے۔ تاکہ دنیا میں اللہ تعالے کا دین جنت کی فضا قائم کر دے جو اللہ تعالے کے پیش نظر ہے۔

احصان کی حفاظت کے لئے ہی اللہ تعالے نے پردہ کا حکم دیا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اسلامی پردہ کی یہی فلاسفی اور یہی ہدایت شرعی ہے۔ خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے۔ جن کو اسلامی طریقوں کی خبر نہیں۔ بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے۔ کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غض بصر کہتے ہیں۔ اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے۔ اس کو نہیں چاہیئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے۔ بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آجائے گی۔ اور اس کی تمدنی ضرورت میں بھی فرق نہیں پڑے گا۔ یہی وہ خلق ہے جس کو احصان اور عفت کہتے ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۹)

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً بَعْدَ اَنْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اِلَّا يَقُوْلُ فِيْهَا سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

(بخاری کتاب التفسیر)

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نازل ہونے کے بعد جب بھی آپ نماز پڑھتے تو اس میں بکثرت یہ دعا مانگتے۔ اے ہمارے پروردگار تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ تو مجھے بخش۔

رباعیات

تُو رُوح کے احساس میں چھپ جاتا ہے
دل ڈھونڈتا ہے تجھ کو نہیں پاتا ہے
تُو میرے کنارے سے نکل کر پیارے
کیوں میرے کنارے میں نہیں آتا ہے؟

رنگین ترے قُرب سے کتنی ہے رات
مہتاب جواں سے ہیں منور ذرات
تقدیرِ جہاں فاش مری آنکھ پہ ہے
واللہ نہیں زیست کا انجام ممات

یہ دل، یہ نیازِ بندگی، یہ وجدان
معبود کی ہستی پہ ہیں محکم برہان
جس نُور سے روشن ہیں سموات و زمیں
اُس نُور کی دشوار نہیں ہے پہچان

(سید احمد اعجاز)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے۔

قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق

چند ضروری امور

(مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ)

اللہ تبارک و تعالےٰ جلّ شانہٗ و عزّ اسمہٗ نے اپنے پیارے حبیب سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے کلام پاک سے نوازا۔ ایسا متبرک و مطہر اور محفوظ کلامِ الٰہی (قرآنِ مجید) روئے زمین پر نہیں پایا جاتا جس کی اللہ تعالےٰ نے معجزانہ رنگ میں حفاظت فرمائی۔ قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام شعبوں اور تمام پہلوؤں کے لئے کامل ہدایت اور نور ہے۔ فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ قرآن مجید میں پہلی کتبِ مقدسہ کے تمام دینی امور کا خلاصہ درج ہے۔ یہ تمام ملکوں تمام قوموں اور تمام زمانوں کے لئے کامل ضابطۂ حیات ہے۔ قرآن مجید خدا تعالےٰ کا خاص کلام ہے اس لئے اسے پوری توجہ، پورے حضورِ قلب، پورے تدبّر و تفکر، اور پوری محبت اور عشق سے ٹھہر ٹھہر کر پورے انہماک سے پڑھنا چاہیئے کیونکہ وہ بہت ہی خوش قسمت اور سعادت مند لوگ ہیں جن کو قرآنِ مجید پڑھنے یا پڑھانے، سننے یا سنانے کی توفیق ملتی ہے۔ دنیا میں کئی معذور ہیں جو قرآنِ مجید نہ پڑھ سکنے کی وجہ سے بہت مضطرب ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآنِ مجید میں جو اوامر اور نواہی اپنی مخلوق کے لئے بیان فرمائے ہیں اس کے متعلق خدا تعالےٰ سے ہی دعا مانگنی چاہیئے کہ وہ محض اپنے فضل سے ان پر کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ

"کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَمُرُّ بِاٰیَۃِ رَحْمَۃٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَھَا وَسَاَلَ وَلَا بِاٰیَۃِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَھَا وَتَعَوَّذَ"۔

کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرآن مجید پڑھتے ہوئے جب بھی ایسی تلاوت فرماتے جس میں اللہ تعالےٰ کی رحمت و برکت کا ذکر ہوتا تو آپ تلاوت میں توقف فرماتے اور اسی وقت اللہ تعالےٰ سے رحمت نازل ہونے کی دعا مانگتے۔ اور جس آیت میں کسی نافرمان کے لئے عذاب و سزا کا بیان آتا تو آپ ٹھہر جاتے اور اسی وقت اللہ تعالےٰ سے عذاب سے پناہ مانگتے۔

پس جن آیات میں اللہ تعالےٰ کی جنت اور اس کی نعماء کا ذکر ہو یا دنیا میں اس کی رحمتوں اور برکتوں اور فضلوں کا ذکر ہو انہیں پڑھ کر اللہ تعالےٰ کا شکر کریں اور اس کی جنت رحمت و برکت کے حصول کی دعا کی جائے اور جہاں پر شیطان اور اس کے ساتھیوں اور نافرمانوں اور کافروں کے لئے عذاب اور جہنم اور ناراضگی کا ذکر ہو وہاں پر استغفار کریں اور اللہ تعالےٰ کی ناراضگی سے بچنے کی پناہ مانگی جائے۔ اور جن آیات میں تسبیح و تحمید و تکبیر کا ذکر ہو وہ آیات پڑھ کر تسبیح و تحمید و تکبیر کرنی چاہیئے۔ جہاں دعاؤں کا ذکر ہو وہاں دعا پر زور دیا جائے۔ جہاں پہلی قوموں کا ذکر ہو ان سے سبق حاصل کیا جائے۔ جہاں قومی، جانی، مالی، قلمی اور لسانی جہاد کا ذکر ہو۔ انہیں پڑھ کر اللہ تعالےٰ سے توفیق پانے کی دعا کرنی چاہیئے۔ گویا قرآن مجید پڑھتے ہوئے یہ تصور کیا جائے کہ میں ہی ان کا مخاطب ہوں۔ اور میرے لئے ہی یہ احکام نازل ہوئے ہیں۔ اگر میں ان پر عمل پیرا نہ ہوں گا تو اور کون ہوگا۔ اور خدا جو حاضر و ناظر ہے اس کو میں کیا جواب دوں گا۔

جو آیات استفہامیہ ہوں انہیں پڑھ کر یا سُن کر مناسب الفاظ میں جواب بھی دیا جانا چاہیئے۔ از روئے احادیث چند ایک استفہامیہ (سوالیہ) یا حکم کی آیت اور اس کے جواب کا نقشہ درج ذیل ہے:۔

جواب

۱۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی — سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
(سورہ اعلیٰ ع ۱)
اپنے بزرگ و برتر رب کے نام کا بے عیب بیان کر (یا اس کی تسبیح کر) — میں اپنے بزرگ و برتر رب کی پاکی بیان کرتا ہوں (یا تسبیح کرتا ہوں)

۲۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ — بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ
(سورہ تین آیت ۹ آخر)
کیا اب بھی کوئی خیال کر سکتا ہے کہ اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں؟ — کیوں نہیں وہ ضرور سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

۳۔ اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابَھُمْ۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ۔ — اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔
(سورہ غاشیہ آیت ۲۷ آخر)
یقیناً انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے پھر ان سے حساب لینا بھی یقیناً ہمارا ہی کام ہے۔ — اے اللہ میرا حساب بہت آسان کیجیو۔

۴۔ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ۔ — لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ۔
(سورہ رحمٰن)
پس بولو کہ تم دونوں اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس کا انکار کرو گے۔ — اے ہمارے رب ہم تیری کسی بھی نعمت کا انکار نہیں کرتے۔ پس تیرے لئے ہی سب تعریف ہے۔

۵۔ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ۔ — اَللّٰہُ یَاْتِیْنَا بِہٖ وَھُوَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔
(سورہ ملک ع ۲ آیت ۳۱)
تُو یہ بھی کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا؟ — اللہ تعالےٰ ہی پانی غائب ہونے پر لائے گا اور وہ تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اللہ ہمارا بھی رب ہے اور رب عالموں کا بھی پروردگار ہے۔

۶۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ — سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔
(سورہ حاقہ ع ۲ آیت ۵۳)
پس تُو اپنے بڑے رب کے نام کے ذریعہ سے اس کی پاکیزگی بیان کر۔ — میں اپنے عظمت والے رب کی تسبیح (پاکی) بیان کرتا ہوں۔

۷۔ اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی۔ — بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ۔ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ۔
کیا یہ (خدا) اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر زندہ کر دے۔ — کیوں نہیں ہاں وہ ضرور زندہ کرنے پر قادر ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔ ہم اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے ہیں۔

۸۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ — اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
(سورہ بنی اسرائیل ع ۱۲ آیت ۱۱۲)

۹۔ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ — وَاَنَا اَشْھَدُ اَنَّکَ اَیْ رَبِّ وَاَنَا اَشْھَدُ بِہٖ۔
(آلِ عمران ع ۲)

اور انصاف کے مطابق یہ گواہی دیتا ہوا، کہ حقیقت یہی ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتے بھی اور علم والے بھی۔ یہی گواہی دیتے ہیں کہ اس کے سوا پرستش کا کوئی بھی مستحق نہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

اور مَیں بھی گواہی دیتا ہوں اے میرے رب کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور مَیں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

---

(۱۰) وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ
(سورہ بقرہ ع ۴۰)

آمِیْن رَبِّ اغْفِرْلِیْ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ۔

اے اللہ یہ دعا قبول فرما۔ میرے رب مجھے بخش دے۔ اے اللہ۔ اے ہمارے رب سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

---

(۱۱) فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ
(سورہ مرسلات ع ۲)

پس وہ بتائیں تو سہی کہ اس قرآن کے بعد وہ کس کتاب پر ایمان لائیں گے۔

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ہم اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

---

(۱۲) وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا ۔ فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا ۔
(سورہ شمس ع آیت ۸-۹)

اور انسانی نفس کو بھی اور اس کے بے عیب بنائے جانے کو بھی شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ کہ اس اللہ نے نفس پر اس کی بدکاری کی راہوں کو بھی اور اس کے تقویٰ کے راستوں کو بھی اچھی طرح کھول دیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا

اے اللہ میرے نفس کو تقویٰ عطا کر اور اسے پاک کر دے۔ تو ہی بہتر پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اسی کا ساتھی اور مالک ہے۔

---

(۱۳) اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔
(سورہ فاتحہ)

ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ جن پر نہ تو بعد میں تیرا غضب نازل ہوا ہے اور نہ وہ بعد میں گمراہ ہو گئے ہیں۔

۱۔ اٰمِیْن
اے اللہ تعالےٰ یہ دعا قبول فرما۔
۲۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔ اٰمِیْن۔
اے میرے رب مجھے بخش دے۔ یہ دعا قبول فرما۔

---

(۱۴) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ
(سورہ واقعہ ع ۳)

پس تو اپنے عظمت والے رب کے نام کے ذریعہ سے تسبیح کر۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

مَیں اپنے عظمت والے رب کی تسبیح کرتا ہوں۔

---

(۱۵) اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۔ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۔ اَلزّٰرِعُوْنَ اَلْمُنْزِلُوْنَ مُنْشِئُوْنَ
(سورہ واقعہ ع ۲)

بَلْ اَنْتَ یَا رَبِّ۔
بلکہ تو ہی اے میرے رب پیدا کرنے والا۔ اگانے والا۔ اتارنے والا (وغیرہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قرآن مجید کی اہمیت و برکت کے بارہ میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔۔۔۔ جس میں خدا کی توحید اور جلال اور عظمت کا ذکر ہے۔ اور جس میں ان اختلافات کا فیصلہ کیا گیا ہے جو یہود اور نصاریٰ میں تھے۔ اسی طرح قرآن میں منع کیا گیا ہے کہ بجز خدا کے تم کسی چیز کی عبادت نہ کرو۔ نہ انسان کی نہ حیوان کی۔ نہ سورج کی نہ چاند کی۔ اور نہ کسی اور ستارہ کی۔ اور نہ اسباب کی اور نہ نفس کی۔ سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔۔۔ قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔۔۔۔ قرآن کی دعوت کو رد مت کرو۔" (کشتی نوح صہ ۲۴)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

"وقفِ جدید" کا عظیم الشان مقصد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"حضور مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منشاء یہ تھا کہ دنیا بھر کی احمدی جماعتیں ہزاروں کی تعداد میں واقفین ہمیں دیں۔" (الفضل ۱۲ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

ہم اس مقصد کو تبھی حاصل کر سکتے ہیں جب ہم میں سے ہر ایک شخص بلا استثناء اپنے آپ کو 'وقفِ جدید' کے جہاد میں شامل کرے۔

(ناظم مال وقفِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

گنج مغلپورہ کے رسالہ خالد اور تشحیذ کے خریدار متوجہ ہوں

رسالہ خالد اور تشحیذ کی ایجنسی جو مکرم مولوی نذیر احمد صاحب فاضل کے پاس تھی بند کر دی گئی ہے اس لئے رسالہ خالد اور تشحیذ کے خریداران جلد اپنے پتہ جات مرکز کو ارسال کریں تا کہ انہیں براہِ راست رسالہ بھجوایا جا سکے۔ نیز رسالہ خالد کی قیمت سالانہ -/۶ روپے اور رسالہ تشحیذ کی قیمت سالانہ -/۵ روپے بھی جلد بھجوا دیں۔

(مینیجر رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان)

مختلف مقامات پر

جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام سیرۃ النبیؐ کے جلسے

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء جماعت احمدیہ گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) نے مکرم سید غلام احمد صاحب نثار پریذیڈنٹ جماعت ہذا کی زیر صدارت بعد نماز عشاء جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا جس میں لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ کارروائی تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم سید منظور حسین صاحب نے کی۔ کارروائی اڑھائی گھنٹے جاری رہی جس میں خاکسار (نذیر احمد خادم) مولوی بشیر احمد صاحب زاہد نے حضور سرورِ کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ، علو و ارفع مقام حضور کی دائمی برکات و تاثیراتِ روحانیہ اور فیوض و کمالات کے روح پرور اور ایمان افروز تذکرہ کے ساتھ ساتھ یہ امر بھی واضح کیا کہ خدائے ذوالجلال نے جہاں حضور رسول عربیؐ کو سب انبیاء کا سردار و سرتاج بنایا بعد اسلام ایسا کامل و ابدی دین نیز قرآن کریم جیسی عظیم دائمی اور غیر متبدل کتاب عطا فرمائی۔ وہاں آپ کو ایسے بیشمار فدا کار و جاں نثار عشاق عطا فرمائے کہ جن کی مثال دوسرے تمام انبیاء کے ماننے والوں میں کبھی ہرگز نہیں پائی جاتی۔ خاکسار نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ اعظم اور عظیم روحانی فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے عشق رسول پر بھی روشنی ڈالی اور آپ کی بے نظیر اسلامی خدمات کو وضاحت سے بیان کیا۔

اس بابرکت جلسہ میں مکرم زاہد صاحب کے ننھے بچہ عزیز شاہد نسیم احمد نے بھی عشق رسولؐ میں ڈوبا ہوا ایک نہایت پر اثر مضمون بے حد ولولہ و جوش کے ساتھ پُر تاثیر انداز میں پڑھکر سنایا۔

جلسہ کے دوران عزیزم حمید اللہ صاحب ظفر۔ مکرم سید مروت حسین صاحب عزیزم مبارک احمد صاحب اور عزیزم برادرم محمد علیم صاحب خالد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھکر سنایا۔

بالآخر یہ جلسہ اجتماعی دعا پر ختم ہوا۔

(خاکسار نذیر احمد خادم آف چک $\frac{۱۸۸}{7-R}$ گھٹیالیاں)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مورخہ ۲۹ مئی کو مسجد احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں واقع کمشنری بازار میں مکرم صوفی غلام احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب قائد ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے ایک نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مرزا منظور احمد صاحب نے "سابقہ کتب الہامیہ و صداقت آنحضرت صلعم" کے عنوان سے تقریر کی۔ پھر مکرم راشد پرویز صاحب نے "سیرت آنحضرت صلعم حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نظر میں" کے عنوان سے ایک مضمون پڑھا ان کے بعد مکرم مرزا محمد شفیق انور صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا عدیم المثال مقام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں خاکسار نے نظم پڑھی اور دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

ایبٹ آباد

مورخہ $\frac{۳۰/۵}{۶۹}$ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ ایبٹ آباد میں زیر صدارت محترم میاں اللہ بخش صاحب سیرۃ النبیؐ صلعم کا جلسہ منعقد کیا۔

تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ محترم مولوی عبدالسبوح صاحب ایڈووکیٹ نے تقریر فرمائی۔ اور خاکسار نے "آنحضرت صلعم صفات الٰہیہ کے کامل مظہر تھے" پر تقریر کی اور بالآخر صاحب صدر نے استحکام پاکستان اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی درازی عمر کے لئے دعا پر جلسہ ختم کیا۔

چراغ دین مربی و صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد

حیدر آباد (سندھ)

مورخہ ۲۹ مئی بروز جمعرات بوقت ۷ بجے شام تا ۹ ½ بجے رات جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم احمدیہ ہال حیدر آباد میں منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر مقامی نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم ملک محمود احمد صاحب فرمائی۔ اس کے بعد مکرم احمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت الٰہی پر ایک مقالہ پڑھا۔ مکرم بابو عبدالغفار صاحب نے آنحضرتؐ کے اسم محمدؐ کی امتیازی شان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے اقتباس پڑھکر سنایا۔ مکرم مبشر احمد صاحب نے نظم پڑھی آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ اور حضور کی بلند شان اور کمالات پر روشنی ڈالی۔ اور حضور کی سیرت طیبہ میں سے چیدہ چیدہ واقعات بیان فرمائے۔ بالآخر صاحب صدر نے دعا فرمائی اور جلسہ برخواست ہوا۔ جلسہ میں مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی شرکت کی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

لطیف نگر فارم

مورخہ $\frac{۳۰/۵}{۶۹}$ بروز جمعہ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت چوہدری صلاح الدین صاحب صدر جماعت بعد نماز جمعہ منعقد کیا گیا

تلاوت قرآن کریم حکیم خلیل الرحمان صاحب نے کی نظم عبد القیوم صاحب نے پڑھی۔ بعد کی چوہدری پیر محمد صاحب۔ ماسٹر رحمت علی صاحب۔ مولوی طیب علی صاحب معلم وقف جدید خاکسار سلطان احمد مکرم جناب حافظ مبارک احمد صاحب مربی اور چوہدری صلاح الدین صاحب نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ فلاح الدین صاحب صباح الدین صاحب نے تقاریر کے درمیان نظمیں پڑھیں۔ حاضری چالیس کے قریب تھی۔ بعد دعا جلسہ ۴ بجے برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

میرپور خاص

مورخہ $\frac{۱/۶}{۶۹}$ بروز اتوار بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میرپور خاص میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم عبدالرشید صاحب نے کی اور نظم مکرم بشیر احمد صاحب شاد نے حضور اکرمؐ کی شان میں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی بعد ازاں مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب اور مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم جناب صدر صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

کھاریاں

جماعت احمدیہ کھاریاں کے زیر اہتمام مورخہ ۲۹ مئی بروز جمعرات صبح ساڑھے آٹھ بجے مسجد احمدیہ میں الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب کی صدارت میں انعقاد پذیر ہوا جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو خاکسار نے کی۔ مظفر احمد صاحب نے کلام محمودؓ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مرتبے اور شان کے بارے ایک نظم کے کچھ اشعار پڑھکر سنائے

ملک بشارت احمد صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر تقریر کی۔

خادم حسین صاحب نے "بلبیوں کے سرتاجؐ" کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کیا آپ کے بعد عادل ایاز صاحب نے نظم پڑھی۔ پھر ظفر احمد صاحب ظفر نے تقریر فرمائی

نفضل احمد صاحب نے کلام محمودؓ میں سے "نذرانہ عقیدت بحضور سرور کائنات" پڑھکر سنایا۔ نظم کے بعد خالد محمود صاحب نے اخبار الفضل سے "حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود دنیا کے لئے باعث رحمت تھا" کے عنوان سے اقتباس پڑھکر سنایا۔

سمیع طاہر صاحب نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن اور عصری تقاضے" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کی تقریر کے بعد چوہدری محمد شفیع صاحب سلیم نے آفتاب بسمل صاحب کی ایک نظم ترنم سے پڑھکر سنائی۔

عبد الباسط صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل" کے عنوان سے اخبار الفضل میں سے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا مضمون پڑھکر سنایا۔ اسکے بعد مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے تقریر کی آپ کی تقریر کا موضوع تھا "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بے مثالی عشق اور اس کی وجوہات" ــ مربی صاحب کی تقریر تقریباً سوا گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ کی تقریر کے بعد صدر مجلس الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب نے مقررین کا شکریہ ادا کیا اور آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ پر اور اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی محترم میاں لال دین صاحب نے دعا کرائی اور اجلاس سوا گیارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد)

وصایا

نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع وجوہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۵۹۶

میں رفیعہ بیگم زوجہ چوہدری غلام رسول صاحب قوم جٹ آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ ۔۔۔۔ ۱۰۰ روپے

۲- زیورات بارہ تولے

نو ماشے مالیتی ۔۔۔ ۱۹۲۵ ”

کل جائیداد ۔۔۔ ۲۰۲۵ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ :- رفیعہ بیگم زوجہ چوہدری غلام رسول صاحب مکان ۲۶/۲ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد :- نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد :- غلام رسول خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۹۵۹۷

میں ہاجرہ بیگم زوجہ محمد جان صاحب مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۲ سال بیعت ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- نقد ۔۔۔۔ ۲۰۰۰ روپے

۲- حصہ زمین گکا قیمت جو مجھے ملی ہے ۔۔۔۔ ۲۰۰۰ ”

کل جائداد ۔۔۔۔ ۴۰۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- ہاجرہ بیگم بیوہ منشی محمد جان صاحب مرحوم۔

گواہ شد :- احمد جان موصی نمبر ۴۱م ۱م

گواہ شد :- عبدالماجد موصی ۱۹۴۹۹

مسل نمبر ۱۹۵۹۸

میں عالم بی بی زوجہ ماسٹر محمد بخش صاحب سونگی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔ ۵۰۰ روپے

۲- زیور طلائی وزنی ۳ تولے قیمتی ۔۔۔ ۳۹۰ ”

کل جائیداد ۔۔۔ ۸۹۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- عالم بی بی زوجہ محمد بخش سونگی منزل گلی نمبر ۱۲ محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ

گواہ شد :- عبدالکریم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گوجرانوالہ۔

گواہ شد :- محمد اکرم شہر گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۹۵۹۹

میں محمد یوسف خان ولد الٰہی بخش خان صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۹۳/۸۴ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- محمد یوسف خان ولد الٰہی بخش خان ۱۷/۱۱ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :- رفیق احمد ثاقب

گواہ شد :- ابوالمنیر نورالحق دارالرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۰۰

میں سجاد احمد ولد شیخ عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۳/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۲۰/۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

المشتہر :- سجاد احمد ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد :- عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور

گواہ شد :- مرزا محمود احمد ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۰۱

میں محمد ابراہیم صاحب ولد چوہدری مہتاب دین صاحب قوم گل پیشہ آڑھت و زمیندار عمر ۵۰ سال بیعت جنوری ۱۹۴۷ء ساکن گوجرہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۳/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زرعی اراضی ۳۱ کیلے چک ۳۳۲ ج ب مالیتی ۲۶۰۰۰ روپے

” ” ۱۴ ” ہزارہ ۔۔۔ ۲۸۰۰۰ ”

دکان دونیم گوجرہ ۔۔۔ ۱۰۰۰۰ ”

مکان ملبہ صرف ۔۔۔ ۶۰۰۰ ”

میزان ۔۔۔ ۷۰۰۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۳۳ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد ابراہیم ولد مہتاب الدین

گواہ شد :- چوہدری محمود احمد ولد دوست محمد

گواہ شد :- خواجہ عبدالرشید ولد خواجہ عبدالحئی بٹ گوجرہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۰۲

میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد علی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۰/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ ۔۔۔ ۱۵۰۰

۲- زیور طلائی ۱/۲ ۱ تولے مالیتی ۔۔۔ ۱۸۷/۵۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- حمیدہ بیگم محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ محمد علی بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد :- محمد حسین انسپکٹر محمد آباد اسٹیٹ۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چین کے رہنما پاکستان کا دورہ کریں گے

لاہور ۹ جون۔ پاکستان میں چین کے نئے سفیر مسٹر چانگ تنگ نے انکشاف کیا ہے کہ چین اور پاکستان کے رہنما عنقریب ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کریں گے وہ کل لاہور کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کے اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ کیا وزیر اعظم چو این لائی مستقبل قریب میں پاکستان کا دورہ کریں گے مسٹر چانگ تنگ لاہور کے ہوائی اڈے پر مختصر قیام کے بعد راولپنڈی پہنچ گئے۔

کرنافلی پیپر ملز کی فروخت ۷ کروڑ تک پہنچ گئی

چٹاگانگ ۹ جون۔ کرنافلی پیپر ملز کی سالانہ فروخت اس سال ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ ۵۰ ہزار ایک سو ۳۸ روپے تک پہنچ گئی ہے اس بات کا اعلان ملز بورڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین نے بورڈ کے سولہویں سالانہ اجلاس میں اعلان کیا گیا ہے کہ ملز کو دس لاکھ روپے منافع ہوا ہے۔

چین میں گندم کی پیداوار میں اضافہ

ہانگ کانگ ۹ جون۔ عوامی جمہوریہ چین میں اس سال گندم کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے صوبہ ہنان کے مختلف علاقوں میں سابقہ پیداوار سے دس فی صد تک اضافہ ہوا ہے نیو چائنا نیوز ایجنسی نے بتایا ہے سنکیانگ نینگ شیا اور لیاؤننگ کے علاقوں میں بھی گندم کی پیداوار بڑھ گئی ہے۔

تلنگانہ کے حامیوں نے پانچ پل تباہ کر دیئے

حیدرآباد ۹ جون۔ تلنگانہ کا الگ صوبہ بنانے کے حامیوں نے دولت آباد و ڈیچ واڑہ سیکشن پر ریلوے کے پانچ پل تباہ کر دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک پل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ اور چار کی زبردست مرمت کروانا ہوگی۔ یہ بات کل سرکاری طور پر بتائی گئی ہے۔

آندھرا پردیش میں گزشتہ ایک ہفتے سے تلنگانہ صوبہ کے حق میں زبردست مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔ ان مظاہروں میں ۱۲ سے زائد افراد ہلاک اور دو سو زخمی ہو چکے ہیں۔ حیدرآباد، سکندرآباد اور ورنگل میں چار دن تک کرفیو لگا رہا۔ اور ان شہروں میں اب بھی فوج کے دستے موجود ہیں تاکہ نظم و نسق کی صورت حال بگڑنے سے بچا سکیں۔

بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے گزشتہ دنوں حیدرآباد کا دورہ کیا تھا اور عوام سے پر امن رہنے کی اپیل کی تھی مگر ان کی یہ اپیل رائیگاں گئی۔ اور ہنگامے جاری رہے۔

آج تلنگانہ کے حامیوں کی اپیل پر آندھرا پردیش کے تقریباً تمام صنعتی اداروں کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی اور لوگوں نے تلنگانہ کے حق میں جلوس نکالے۔ حیدرآباد اور سکندرآباد میں تمام کارخانوں میں کام بند رہا تاہم کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

سترہ اسرائیلی ہلاک دو ٹینک تباہ

عمان ۹ جون۔ اسرائیل نے حملہ کرنے کے لئے اردن کے علاقہ کے قریب جو بھی دفاعی فوج جمع کی ہے اس نے کل اردن کے خلاف حملہ شروع کر دیا وادی اردن میں ایک جھڑپ کے دوران دونوں طرف سے کئی گھنٹے تک شدید گولہ باری کی گئی جس میں اسرائیل کے دو ٹینک اور متعدد بکتر بند فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ سترہ اسرائیلی ہلاک اور بیسیوں زخمی ہوئے۔ علاقے میں زبردست کشیدگی ہے اور کسی وقت بھی دوبارہ جنگ شروع ہو سکتی ہے۔

یاد رہے کہ کئی دنوں سے یہ خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ اسرائیل اردن پر زبردست حملہ کرنے کا بہانہ تلاش کر رہا ہے اس نے اردن کے علاقے کے سامنے گولان کی پہاڑیوں میں تین ڈویژن فوج جمع کر رکھی ہے جس کے ساتھ بھاری توپ خانہ ٹینک ہیں حملہ کے وقت لڑاکا طیارے اس فوج کی مدد کریں گے۔

بھارت آئندہ سال غلہ درآمد نہیں کرے گا

شملہ ۹ جون۔ بھارت آئندہ سال غلہ درآمد نہیں کرے گا۔ یہ بات بھارتی وزیر خوراک مسٹر جگ جیون رام نے بتائی انہوں نے کہا بھارت گزشتہ دو سال سے خوراک کی قلت کا شکار رہا تھا لیکن اب اس نے اس صورت حال پر قابو پا لیا ہے۔

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر **مفت**

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر اینڈ ورکنٹ امین آباد لائلپور

تاج الصحت

۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۱۲ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھیئے انشاءاللہ سب روگ دور ہو جائیں گے۔

پائلز کورس صرف ۵ روپے

بواسیر خونی و بادی کا مکمل علاج

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر روزنامہ **الفضل** ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں

ایک قابل غور نکتہ

ہر مسلمان کے لئے نماز کا ادا کرنا فرض ہے خواہ وہ کیسی بھی حالت میں ہو۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے قرآن پاک میں اس کی ادائیگی کا بار بار حکم آیا ہے بظاہر یہ سمجھا جاتا ہے کہ بہت کم لوگ اتنے آسودہ حال ہوتے ہیں کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہونے کا خیال پیدا ہو۔ لیکن زکوٰۃ کے مسائل پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر صحیح اندازہ لگایا جائے تو قریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے کیونکہ بیاہ شادی، تعمیر مکان یا غیر متوقع اخراجات کے مدنظر عموماً گھروں میں کچھ سرمایہ محفوظ رہتا ہے۔ علاوہ ازیں فی زمانہ ہر گھر میں تھوڑا بہت زیور موجود ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے

"جو زیور پہنا جائے اور دوسروں کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے اس پر زکوٰۃ دینا بہتر ہے
کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس
پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں"

(بحوالہ مجموعہ فتاویٰ احمدیہ)

یہ خیال کرنا کہ زکوٰۃ صرف کارخانہ داروں، لکھ پتیوں اور دیگر صاحب ثروت احباب پر ہی واجب ہے صحیح نہیں ہے۔ جس مسلمان کے پاس پورا ایک سال ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا یا نقدی رہے اس پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ جو ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل مواخذہ ہے۔

پس امراء صاحبان و صدران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ احباب جماعت کو زکوٰۃ کے فلسفہ سے اچھی طرح روشناس کرائیں اور تیسری بنائے اسلام پر سختی سے پابند رہنے کی طرف توجہ دلائیں اور جس قدر کسی پر زکوٰۃ واجب ہے وصول کر کے ارسال فرما دیں۔ تاکہ حضور اقدس اپنی نگرانی میں مستحقین کی امداد فرما سکیں۔ جو لوگ اپنے عزیز اموال میں سے زکوٰۃ نکالتے ہیں وہ کبھی خسارہ میں نہیں رہتے بلکہ خدا تعالیٰ ان کے اموال میں پہلے سے بھی زیادہ برکت ڈال دیتا ہے

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں تمام احکام الٰہی پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی خوشنودی کی راہوں پر گامزن ہونے کی ہمت بخشے

(نائب ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر

اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اسلام میں اللہ تعالیٰ نے وصالِ الٰہی کا راستہ بہت آسان کر دیا ہے

اگر مومن کے دل میں ذرا بھی محبت ہو تو وہ خدا تعالیٰ کو پا سکتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ عنکبوت کی آیت وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اسلام میں اللہ تعالیٰ نے وصالِ الٰہی کا راستہ ایسا آسان کر دیا ہے کہ اگر مومن کے دل میں ذرا بھی محبت ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کو پا سکتا ہے اسی طرح میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ میں لکھنؤ میں ہوں اور کچھ رؤسائے شہر مجھ سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ اور ایک کمرہ میں جس میں قالینوں کا فرش بچھا ہوا تھا بیٹھ گئے۔ اس وقت ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ روح کے زندہ رکھنے کی کیا صورت ہے میں نے انہیں جواب میں کہا کہ زندہ رہنے والی دو چیزیں ہوتی ہیں جسم اور روح۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہ بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے نہ خود کوئی کام کر سکتا ہے۔ اسے زندہ رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا سامان پیدا کیا ہے یہی کہ اس کے اندر رونے کی طاقت پیدا کر دی ہے۔ اس کی ماں ہر وقت تو اس کے پاس نہیں رہتی۔ کبھی کھانا پکا رہی ہوتی ہے کبھی کپڑے دھو رہی ہوتی ہے کبھی برتن مانجھ رہی ہوتی ہے۔ کبھی اپنی سہیلیوں سے باتوں میں مشغول ہوتی ہے اور کبھی اپنے خاوند سے چہلیں کر رہی ہوتی ہے اس وقت کبھی بچہ کو کوئی مرض ستاتا ہے کبھی بھوک لگتی ہے کبھی کوئی اور خطرہ پیش آتا ہے تو وہ زور سے چلاتا ہے اور روتا ہے تو اس کی ماں دوڑ کر اس کے پاس آ جاتی ہے یہ طریق خدا تعالیٰ نے جسم کو زندہ رکھنے کے لئے تجویز کیا ہے بعینہٖ ایسا ہی طریق روح کے زندہ رکھنے کے لئے اس نے تجویز کیا ہے۔ جب روح کمزور ہو اور اس پر مردنی طاری ہونے لگے انسان سجدہ میں گر جاتا ہے اور بچہ کی طرح خدا تعالیٰ کو رو رو کر پکارتا ہے تب خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے اور اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس وقت میری تقریر میں جوش پیدا ہو گیا۔ اور آواز بلند ہو گئی۔ اور میں نے انگلی اٹھا کر اور اسے اشارہ کر کے قالین پر مارا۔ اور کہا یوں سجدے پر سر رکھ کر جب روح کا بچہ روتا ہے اور وہاں اس کے آنسو گرتے ہیں تو اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اس کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے اس کے پاس آتا ہے جس طرح ماں بچہ کے پاس آ جاتی ہے غرض رونا اور آنسو ہی جسم کو بچاتے ہیں اور رونا اور آنسو ہی روح کو بچاتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ جیسے ایک محبت کرنے والی ماں اپنے بچہ کی آواز پر دوڑتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اپنے بندے کی محبت کا جواب محبت میں دینے کے لئے دوڑتا ہے اور اگر ان محبت کے تعلقات میں کبھی کوئی کوتاہی ہوتی ہے تو بندے کی طرف سے ہوتی ہے ورنہ خدا تعالیٰ ایک محبت کرنے والی ماں سے بھی بڑھ کر چاہتا ہے کہ اپنے بندوں سے پیار کرے۔ وہ چاہتا ہے کہ اپنے بندوں سے محبت کا سلوک کرے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ بندے کو اپنی محبت بھری گود میں اٹھا کر اسے تسلی دے لیکن انسان وہ انسان جو مصائب میں مبتلا ہوتا ہے وہ انسان جو آلام کے بوجھ تلے دبا ہوتا ہے وہ انسان جو ہر وقت محتاج ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی مدد کرے اور اسے ان مصائب و آلام سے نجات بخشے اور وہ انسان جو ہر وقت محتاج ہوتا ہے اس بات کا کہ کوئی اس کا سہارا بنے اور اسے تسلی دے وہ محتاج اور کمزور انسان مستغنی سا رہتا ہے مگر وہ مستغنی خدا عرش پر بے تاب رہتا ہے اس بات کے لئے کہ اس کا بندہ اس کی طرف آئے اور وہ اسے اپنے قرب میں جگہ دے۔" (تفسیر کبیر)

وقفِ جدید کے سال کا نصف حصّہ گزر چکا ہے

سیکرٹریان مال، سیکرٹریان وقفِ جدید فوری توجہ فرماویں

جیسا کہ احباب جانتے ہیں کہ وقفِ جدید کا مالی سال دسمبر میں ختم ہو جاتا ہے اس وقت جون کے مہینے کے ایام گزر رہے ہیں گویا کہ سال کا نصف حصّہ گزر چکا ہے ابھی تک سینکڑوں جماعتیں ایسی ہیں۔ (اور ان میں سے بعض فہرستیں الفضل میں شائع بھی ہو چکی ہیں) کہ جن کی طرف سے ابھی ان کے مقرر کردہ بجٹ کا تیسرا حصّہ بھی وصول نہیں ہوا۔ پس اس اعلان کو دیکھتے ہی سیکرٹریان وقفِ جدید متوجہ ہوں۔ اور اپنے اپنے حلقے سے وقفِ جدید کے وعدہ جات وصول کر کے فوری طور پر مرکز میں ارسال فرما دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان - ربوہ)

وقفِ عارضی اور تعلیم القرآن کے دورِ ثانی کے متعلق خطبات

وقفِ عارضی اور تعلیم القرآن کے دورِ ثانی کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو خطبے ارشاد فرمائے ہیں نظارت نے ہر دو خطبے علیحدہ عمدہ کاغذ پر طبع کرائے ہیں جملہ احباب تک پہنچانے کے لئے یہ خطبے مفت دیئے جا رہے ہیں۔ احباب بالخصوص عہدیداران جماعت یہ خطبے منگوا کر دوستوں کو حضور کی سکیم کو پوری ہمت اور جوش سے عمل پیرا ہونے کی تحریک فرما دیں۔ بذریعہ خط مطلوبہ تعداد سے آگاہ فرما دیں۔

پہلے صرف ایک خطبہ طبع ہوا تھا اسی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب دوسرا بھی طبع ہو گیا ہے اب دونوں خطبے طلب کئے جا سکتے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

فضل عمر درس القرآن کلاس ۲ر اگست تا ۲۲ر اگست

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

الفضل کے ذریعہ احمدی بچیوں کو اور خواتین کو علم ہو گیا ہو گا کہ اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس ۲ر اگست سے ۲۲ر اگست تک منعقد ہو گی۔ طالبات کے داخلہ کے لئے فارم چھپوایا گیا ہے جو دفتر لجنہ کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔ لیکن بے ضرورت نہ منگوائیں۔ وہ طالبات جو اس سال میٹرک اور ایف اے کے امتحانوں سے فارغ ہو جائیں گی۔ وہ ضرور اس کلاس میں شرکت کریں اسی طرح سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر کی طالبات بھی۔ اس سال کلاس بھی تھوڑے عرصہ کے لئے لگ رہی ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ بچیوں اور خواتین کو شرکت کرنا چاہیئے۔

ہر لجنہ کوشش کرے کہ اس کی لجنہ سے کوئی نہ کوئی ضرور آئے۔ آنے والیوں کی اطلاع جولائی کے وسط تک آ جانی چاہیئے۔

درخواستِ دُعا

میرے نانا محترم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبہ سنگھ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مختلف عوارض میں مبتلا رہتے ہیں اور میری نانی جان محترمہ بھی ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب جماعت احمدیہ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہر دو بزرگوں کو صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا کرے آمین (فواد محمود خان ربوہ)